

مرزا اسد اللہ خاں غالب

(۱۸۶۹ء-۱۸۹۷ء)

(۱)

بس کہ دُشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

وائے دیوانگی شوق کہ ہر دم مجھ کو
آپ جانا ادھر اور آپ ہی حیراں ہونا

عشرتِ قتل گہ اہلِ تمنا مت پوچھ
عیدِ نظارہ ہے شمشیر کا غریاں ہونا

لے گئے خاک میں ہم داغِ تمنائے نشاط
تُو ہو اور آپ بہ صد رنگ گلستاں ہونا

عشرتِ پارہٴ دل ، زخمِ تمنا کھانا
لذتِ ریشِ جگر ، غرقِ نمکداں ہونا

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیاں کا پشیاں ہونا

خیف اُس چار گرہ کپڑے کی قسمت ، غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا